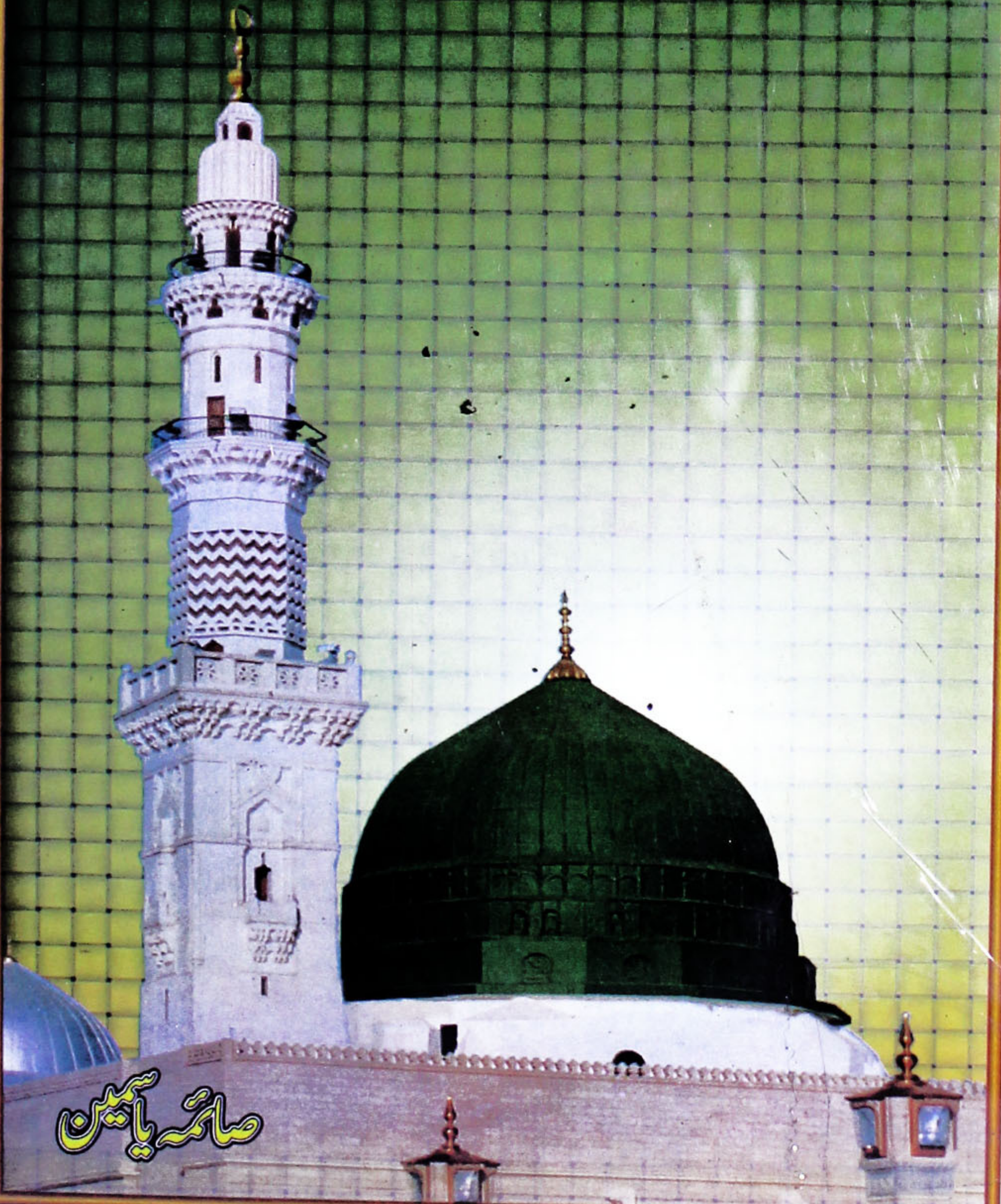


آقا و اکرم ہوسی

صلی اللہ علیہ وسلم



صائمہ یاسین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آقا دا کرم ہوسی

صائمہ یاسمین

المدینہ دارالاشاعت

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ ○ 38- اُردو بازار- لاہور ○
Tel: 042-7320682-7312801 Fax: 7312801 E-Mail: almadina@ncdhs.net.pk

جملہ حقوق محفوظ ہیں

آقا محمد رضا واکرم ہوسی	نام کتاب:
صابئہ یا سمین	مصنف:
جنوری 2001ء	طباعت:
500	تعداد:
96	صفحات:
● روپے	ہدیہ:
المدینہ گرافکس لاہور	کمپوزنگ:
المدینہ دارالاشاعت	ناشر:
یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ	
38-اردو بازار لاہور	



نعتاں دے حرف

اول تو پنجابی زبان ویسے ہی بڑی شیریں زبان ہے۔ اردو پنجابی کا چولی دامن کا ساتھ ہے یہ درویشوں، صوفیوں اور اولیا اللہ کی زبان ہے۔ بابا فرید گنج شکر، حضرت سلطان باہو، شاہ مراد، بابا لکھے شاہ، میاں محمد اور وارث شاہ کی زبان ہے یہ اگر اردو زبان کی ماں نہیں تو بڑی بہن ضرور ہے اس زبان میں اتنی خوبصورت شاعری کی گئی ہے جو دنیا کی صف اول کی شاعری کے مقابلہ میں پیش کی جاسکتی ہے اس ”سوہنی“ اور شیریں زبان میں پنجابی کی نوخیز اور ابھرتی شاعرہ صائمہ یا سمین حضور رسالماں میں پنجابی ماہیوں کی سوغات ”آقا علیہ السلام و اکرم ہوسی“ لیکر حاضر ہوئی ہے جو لائق تحسین اور قابل صد ستائش ہے۔

اردو زبان میں سیدہ اختر، وحیدہ نسیم، زہرہ نگاہ، ادا جعفری، ربیعہ نہاں، ربیعہ فخری اور پروین شاکر نے بڑی خوبصورت اور جاندار شاعری کی مثالیں پیش کئے ہیں ان میں سے بہت سی شاعرات نے اردو نعت میں گہائے عقیدت بھی پیش کیے لیکن میرے خیال میں صائمہ یا سمین پہلی شاعرہ ہے جو ”پنجابی ماہیوں“ پر مشتمل مجموعہ کلام کے ساتھ بارگاہ

رسالت مآب ﷺ میں بڑی عقیدت و محبت کے ساتھ حاضر ہوئی ہیں۔
 نعت ایک بڑی مشکل صنف سخن ہے اس راہ میں پھونک پھونک کر قدم
 رکھنا پڑتا ہے ذرا سی بے احتیاطی شاعر کو درگاندہ راہ بھی کر دیتی ہے۔ یہ وہ
 مشکل کام ہے جس کے لئے عزت بخاری نے کہا تھا۔

ادب گاہیست زیر آسمان از عرش نازک تر
 نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید اینجا
 صائمہ یا سمین کے نعتیہ ماہیوں کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے
 کہ وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ باسلیقہ اور مقام رسالت ﷺ اور نعت کے تقاضوں
 سے پوری طرح واقف ہیں۔ وہ اس واہی خارزار میں پھونک پھونک کر
 قدم رکھتی ہیں اسے اپنی بے مائیگی کا بھی احساس ہے لیکن شوق فراواں
 اُسے کشاں کشاں دیار نبوی کی طرف لئے جاتا ہے۔ پیتا ملی حد سے بڑھتی
 جا رہی ہے آنکھوں میں اشکوں کا سیلاب ہے اور جوشن گریہ میں پکارا ٹھتی
 ہے۔

ہنجواں	دے	سیلاب	ہوسن
طیبہ	ول	جاون	نون
ایہہ	دل	پیتاب	ہوسن

خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کے رگ و پے میں حضور ﷺ کی

محبت رچی بسی ہوئی ہے۔ ہر دم وہ ذکر رسول ﷺ میں محو رہتے ہیں۔ انہی کا نام ورد زبان رہتا ہے انہیں ہر ذرہ میں ہر پھول میں ہر حرف میں ہر کرن میں حضور ﷺ کے جلوے نظر آتے ہیں یہی وہ مقام ہے جس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے علامہ اقبال نے کہا ہے۔

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول آخر

وہی قرآن وہی فرقاں وہی لیسیں وہی طہ

اسی کیفیت کا حامل صائمہ یا سمین کا یہ ماہیہ ملاحظہ کیجئے۔

ایسہ چوڑی کچ دی اے

سرکار دا ناں لئے کے

جند دکھاں توں چدی اے

حشر میں جب سورج سوانیزہ پہ ہوگا نفا نفسی کا عالم ہوگا ہر کسی

کو اپنی اپنی پڑی ہوگی لیکن اُس وقت بھی یا سمین نعت کا سہارا لیکر کہتی ہے۔

نعتاں دے حروف ہوسن

حشر دیہاڑے وی

اوہ آپ رؤف ہوسن

صائمہ یا سمین عجز بیان کا شکار کہیں نہیں ہوتی اُسے زبان و بیان پر

پوری پوری دسترس حاصل ہے وہ بات گھما پھرا کر نہیں بلکہ صاف صاف

اور پُر اثر انداز میں دل کی بات زبان پر لاتی ہیں اسی لئے اُن کی بات ”اُردل خیز و بر دل ریزو“ کے مصداق دلوں میں اُتر جاتی ہے اور روح کی گہرائیوں تک اثر کرتی ہے۔

کیڈی سوہنی برسات ہو سی

سرکار ﷺ داناں لیساں

سرکار ﷺ دی بات ہو سی

میری دعا ہے اللہ تعالیٰ اُن کے اس ”ارمغان عقیدت“

”آقا ﷺ و اکرم ہو سی“ کو شرف پذیرائی عطا فرمائے۔ (آمین)

سرور انبالوی راولپنڈی ۱۸ جون ۲۰۰۰ء

پنجابی لوک صنف ”ماہیا“ اردو نگری وچ آ کے ایس لحاظ نال بہت

و دھیا پھلپا اے کہ اردو وچ ماہیہ تے بہت سارے شاعر اں دے خالص

ماہیا مجموعے وڈی گنتی وچ شائع ہوئے نیں ایتھوں تیکر جے خواتین

وچوں وی پہلا اردو ماہیا مجموعہ ثروت محی الدین صاحبہ دا شائع ہو یا۔ دو

جاریخانہ سرور صاحبہ دا تے تیجانا مور مصنفہ بشریٰ رحمن صاحبہ دا چھاپے

چڑھن لئی تیار پیا اے۔ جدکہ پنجابی ادب وچ انج دا کوئی کم نہیں ہو یا

خالص پنجابی ماہیہ اُتے کوئی کتاب نہیں چھپی سوائے لوک پنجابی ماہیہ

دے ہاں کجھ پنجابی شعری مجموعیاں وچ کجھ گنتی دے ماہیہ ضرور شامل

کیتے گئے نیں جیویں کلیم شہزاد صاحب، شوکت علی قمر صاحب تے ہو

رناں دیاں کتاباں وچ ایہ موجود نیں۔

صائمہ یاسمین ہوری پنجابی دی پہلی شاعرہ نیں جنھاں دی

خالص پنجابی ماہیہ تے ”آقا“ دا کرم ہوسی“ دے نال کتاب شائع

ہوئی اے۔ تے ایہناں نوں ایہ اعزاز وی حاصل اے جے ایہناں دی ایہ

پہلی تخلیق نرتی پنجابی ماہیہ تے ای نہیں سگوں ایہ عورتاں تے مرداں

دلوں رسولی یا نعتیہ ماہیہ دا پہلا شعری مجموعہ وی اے۔

ماہیہ نال محبت دھرتی نال جڑے ہون و جہوں ایں۔ تے خدا

تے رسول وی محبت ایہناں دے خمیر وچ رچی بسی اے۔ صائمہ یاسمین

ہو راں دے پنجانی ماہیے وچ عشق، مستی، محبت، عقیدت، احساس تے
 لگن دے سارے جذبے موجود نیں۔ تے اوہ خوبیاں وی جہڑیاں اک
 اچھے نعت گو وچ ہونیاں ضروری نیں۔ ایہناں دی ایہ حاضری حضور ﷺ
 پر نور سوہنے کملی والے دے دربار وچ مولا کریم منظور تے قبول فرمائے
 تے پڑھن والیاں تے اپنا فضل تے کرم کرے۔ آمین

کپڑے دیاں دھجیاں ہن

خاطر سوہنے دی

ایہہ دھڑکنناں سجیاں ہن

محمد امین خیال پیپلز کالونی گوجرانوالا

آقاؐ واكرم هوسى

صائمہ يا سمين

ايہ دل بے غم ہوسى
 حشر ديہاڑے وى
 آقاؐ وا كرم ہوسى

بَلَّغِ الْعُلَمَاءَ بِكَمَالِهِ كَشَفِ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ
حَسَنَتِ جَمِيعُ خِصَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

ترجمہ :- آپ ﷺ اپنے کمال کے سبب ہندی پر پہنچے آپ ﷺ نے اپنے جمال سے اندھیروں کو دُور کیا۔ آپ ﷺ کے تمام خصائل نہایت حسین ہیں۔ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود و سلام ہو۔

اشتباب

پنجابی تے اُرووچ سوہنیاں سوہنیاں

نعتاں کہن والے معروف نعت گو شاعر

ڈاکٹر محمد

مشرف حسین انجم

ہوراں دے ناں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محمد ﷺ از تو می خواہم خدا را

خدایا از تو حب مصطفیٰ ﷺ را

نام مصطفیٰ ﷺ ایک انوکھی آن بان حسن و جمال رعنائی و دلکشی کے ساتھ

اقتیوں کے دلوں کی دھڑکن اور سانسوں کی خوشبوؤں میں رچا بسا ہوا ہے۔

نعتیہ شاعری حضور سرور کائنات ﷺ سے وابستگی کے اظہار کا نہایت

خوبصورت ذریعہ ہے۔ جس میں سکون قلب بھی ہے اور سرور روح بھی۔

جس میں خیر و برکت بھی ہے اور خوشنودی رب کائنات بھی۔ نعتیہ

شاعری کے تقدس کو نہایت فوقیت دی جاتی ہے۔ ہر دور میں ایسے نیک

مخت لوگ گزرے ہیں جنہوں نے نعت گوئی کو حرز جاں بنا کر نبی کریم ﷺ

کے ذکر خیر کو بلند کرنے کی سعی کی ہے۔

صائمہ یا سمین کا بھی تعلق ایسے خوش مخت لوگوں میں ہوتا ہے

جنہوں نے مدح خیر الانام ﷺ کو اپنی آرزوں اور سوچوں کا محور بنایا اور

بڑے خوبصورت پیرائے میں اپنے خیالات کو الفاظ کا عملی جامہ پہنایا۔

جب یہ میرے پاس آئیں کہ میں انکی کتاب کا مطالعہ

کروں اور اس پر اظہار رائے کروں تو اس وقت سے میری ناقص عقل اس

فکر میں غلطاں پچاں ہے کہ میں کون۔۔۔؟ کہ سرکار دو عالم ﷺ کی شان

اور رتبہ کے بارے میں کچھ عرض کروں۔ تو کجاو من کجا۔۔۔ دراصل حقیقت محمدیہ ﷺ ہمارے دماغ اور ہمارے اور اک سے بالا تر ہے۔ ہم اسے سمجھ ہی نہیں سکتے کوئی وصف نعت اور کسی قسم کی تعریف بیان کرنا کیسے ممکن ہے۔

صائمہ یاسمین نے اپنی مادری زبان پنجابی کے ذریعے نہایت پُر اثر طریقے سے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں نذرانہ عقیدت پیش کیا ہے۔
عشق مصطفیٰ ﷺ جو کہ مومن کی معراج ہے اسکی جھلک صائمہ یاسمین کی شاعری میں صاف نظر آتی ہے۔

میرے قبلہ ماموں جان ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ صاحب کے طریقہء تعلیم و تربیت کا یہ تصدق ہے کہ صائمہ یاسمین اس کیف کی حامل ہوئی ہیں اور ایسی طالبات جنکے رگ و پے میں عشق مصطفیٰ ﷺ موجود ہے دراصل ہمارے کالج کا حقیقی سرمایہ ہیں صائمہ یاسمین نے اپنی شاعرانہ خداداد صلاحیتوں کو سلیقے سے جلا بخشی ہے ان کی شاعری میں انکا دل عشق نبی ﷺ سے سرشار نظر آتا ہے اور یہی مومن کا اثاثہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ انھیں حبیب پاک ﷺ کے صدقے دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز کرے۔ (آمین)

مسز ابو الحسن محمد شاہ

پرنسپل غوثیہ گرلز کالج بھیرہ شریف

2 اپریل 2000ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نعت گوئی و نعت خوانی کا سلسلہ ازل سے جاری و ساری ہے۔ ہر مسلمان اپنے آقا پاک ﷺ سے والہانہ عشق و محبت کی خوشبو اپنے دامن حیات پر سجا کر ہمہ وقت نعت گوئی یا نعت خوانی میں مشغول رہتا ہے۔ سرکارِ دو جہاں ﷺ کا ذکر ہی نعت ہے۔ ہر کوئی اپنی اپنی استطاعت اور انداز کے مطابق مدحت سرکار ﷺ کے گلشن میں نذرانہ عقیدت کے گلہائے رنگا رنگ کھلاتا رہتا ہے یہ ایک مسلمان کیلئے ایمانی، قرآنی ورثہ بھی ہے اور سعادتِ عظمیٰ بھی ہے اور توشہ آخرت بھی۔ یہ سلسلہ تاپہ لبد جاری و ساری رہے گا اور اہل ایمان مدحت سرکار ﷺ میں مست ہو کر دنیا میں اپنے محسنِ اعظم ﷺ کی توصیف میں اپنی زبان اپنے دل کی دھڑکن اور اپنے قلم کو مصروف و مشغول رکھیں گے۔

نعت گو شعراء کی طرح نعت گو شاعرات بھی اس کارِ عظیم میں محور دیکھی گئیں۔

نعت گوئی سراسر ایک عطا ہے۔ کسی انسان کے بس میں نہیں ہے کہ وہ مدینے کے تاجدار فخر موجودات ﷺ کی شان میں ایک شعر بھی تخلیق کر سکے۔ تمام عطاؤں کے سلسلے تو مدینے سے نکلتے ہیں اور مدینے سے سب کو سب کچھ ملتا ہے۔ یہ بات حقیقت ہے کہ رسول ﷺ کا ایک ادنیٰ

ساگدا بھی دنیا کے کسی عارضی شہنشاہ سے زیادہ قابل فخر مقام رکھتا ہے۔
 نوجوان شاعرہ صائمہ یاسمین کے نعتیہ اشعار کا مسودہ ”آقا ﷺ وا
 کرم ہوسی“ عقیدت و محبت کے حسین اور پاکیزہ جذبات سے مرصع
 بزبان پنجابی میرے سامنے موجود ہے۔ ہر صفحے پر عشق مصطفیٰ ﷺ اور اپنی
 عاجزی اور کم مائیگی کا اظہار نمایاں لگ رہا ہے۔ اپنی تمام سوچوں کے سلسے
 در رسول ﷺ سے منسلک کرنا ”صائمہ یاسمین“ کیلئے ایک بہت بڑے
 اعزاز کی بات ہے۔

پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ کی درسگاہ کی تربیت یافتہ صائمہ یاسمین کا
 عقیدت و محبت کے انمول جذبات پر مشتمل گلدستہ ”آقا ﷺ وا کرم ہوسی“
 نعتیہ ادب میں ایک خوبصورت اضافہ ہے اپنے آقا پاک ﷺ کی محبت میں
 سرشار ہو کر اپنی مادری زبان پنجابی میں کہے گئے نعتیہ اشعار کا یہ سلسلہ
 بڑی چاشنی پیدا کر رہا ہے۔ ماشا اللہ!

اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم ﷺ کی رحمت سے قبولیت کی امید ہے۔

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

محمد حسین ناصر

میجر اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان

ایک منفرد اعزاز :-

یہ ایک سچی حقیقت ہے کہ موجودہ دور حمد و نعت کا دور زریں ہے کیونکہ حمد و نعت پر جتنا کام اس دور میں ہو رہا ہے کسی اور دور میں نہیں ہوا۔ نعت کا سلسلہ روز ازل سے جاری ہے اور روز ابد تک جاری رہے گا۔
بقول۔ حافظ لدھیانویؒ

”تخلیق کائنات نعت کا مطلع اول ہے“

نعت کہنا بہت بڑی سعادت اور عبادت ہے۔ یہ ان لوگوں کے نصیبوں میں آتی ہے جن پر رب کریم اور محبوب رب کریم ﷺ کا خاص کرم اور نگاہ شفقت ہوتی ہے۔
دنیا کی اکثر زبانوں میں نعت گوئی کا سلسلہ شروع ہے اور ابد تک جاری رہے گا۔

پنجابی زبان ہمارے خطے کی ایک خوبصورت اور چاشنی سے لبریز زبان ہے۔ اس زبان میں کہے گئے اشعار براہ راست دل و دماغ پر اثر کرتے ہیں۔ اگر وہ اشعار نعت کی پر وقار شکل میں ہوں تو سونے پر سہاگہ والی بات ہو جاتی ہے۔

پنجابی زبان میں نعت کہنے کا نعت لکھنے کا نعت پڑھنے کا اور نعت

کے ساتھ ایک اور نکتہ ہے اختیار ہو کر سر دھننے لگتا ہے اور وہ وجد
 کی لہریں نگوں کیفیت سے دوچار ہو جاتا ہے جو اسے دنیا کی کوئی مادی چیز
 فراہم نہیں کر سکتی۔ یہ فقط فیضانِ نعت کا خوبصورت اثر ہوتا ہے کہ وہ
 مدینے کی فضاؤں میں مدینے کی ہواؤں میں مدینے کی راہوں میں مدینے
 کی گلیوں میں مدینے کی وادیوں میں مدینے کے لالہ زاروں میں مدینے
 کی بہاروں میں مدینے کے بازاروں میں مدینے کے ریگزاروں میں مدینے
 کے گلستانوں میں اور رسول اللہ ﷺ کی امانوں میں فوراً پہنچ جاتا ہے اور اس
 کا دل برکات کی اعلیٰ خوشبو سے معطر ہو جاتا ہے۔

”صائمہ یا سمین“ نعتیہ ماہیوں پر مشتمل ایک مجموعہء عقیدت
 ”آقا دارم ہوسی“

لیکر دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہوتی ہیں۔ جو کہ لائق تحسین
 اور قابل ستائش ہے۔ یہ ایک خوبصورت حقیقت ہے کہ ”صائمہ یا سمین“
 پہلی شاعرہ ہیں جنہوں نے پنجابی نعتیہ ماہیوں پر مشتمل مجموعہ بارگاہ
 رسالت ﷺ میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے اس سے پہلے یہ
 اعزاز کسی کو حاصل نہیں ہے انکا نعتیہ ماہیوں پر مشتمل مجموعہ دیکھنے سے
 یہ اندازہ ہوتا ہے کہ نوخیز شاعرہ عشق رسول ﷺ میں ڈوبی ہوئی ہے اور وہ
 اپنی ہر مشکل کا مداوا ذکر رسول ﷺ سے کرتی ہیں۔ وہ مدینے میں بسنا چاہتی

ہیں۔ وہ مدینے کی گلیوں سے پیار کرنا چاہتی ہیں وہ در رسول ﷺ کی زیارات کو بے تاب ہیں وہ چاہتی ہیں کہ وہ سب کچھ چھوڑ کر قربت در رسول ﷺ حاصل کریں اور انکا یہ شوق انکو تمام شاعرات سے ممتاز کر رہا ہے۔ صائمہ یاسمین کو اپنی بے مائیگی کا بھی احساس ہے۔ مگر ان کا عشق اپنی انتہا کو پہنچا ہوا ہے۔ ان کو در رسول ﷺ کی جدائی گوارہ نہیں ہے۔ وہ آقا ﷺ کے قدموں میں اپنی جان دینا چاہتی ہیں۔

وہ عقیدت کے جذبات سے لبریز ہو کر یہ کہنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔

ایہ ندیاں سگ و سین

آقا ﷺ دیاں قہماں وچ

ایہ ساہواں مگ و سین

صائمہ یاسمین خوش قسمت ہیں کہ انہیں نعت گوئی کا شرف

حاصل ہوا ہے۔ ان کے نعتیہ نامیے دل کو موہ لیتے ہیں۔ اتنی تاثیر ہے

کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ انکا یہ نعتیہ ماہیا کتنا پُر تاثیر ہے۔

کیڈی سوہنی برسات ہو سی

سرکار ﷺ دانال لیاں

سرکار ﷺ دی بات ہو سی

دنیا میں بھی وہ اپنے آقا ﷺ کی رحمت سے مایوس نہیں اور ہر روز

حشر بھی وہ اپنے آقا ﷺ کی رحمت کی چھاؤں تلے بیٹھنا پسند کرتی ہیں۔
صائمہ یا سمین کو محشر کی گرمی کا ذرا بھی خوف نہیں ہے کیونکہ انہیں اپنے
آقا ﷺ کی رحمت سے مایوسی نہیں ہے۔

وہ کتنے سلیقے سے بات کرتی ہیں۔

ایہ دل بے غم ہو سی

حشر دیہاڑے وی

آقا ﷺ واکرم ہو سی

صائمہ یا سمین کے تمام نعتیہ ماہیے خوبصورتی اور چاشنی سے لبریز
ہیں۔ نوخیز شاعرہ کی یہ تخلیق پنجابی ادب میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔
امید ہے کہ وہ اپنا یہ مقدس تخلیقی سفر جاری رکھیں گی۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے صدقے ان کے
نعتیہ مجموعے ”آقا ﷺ واکرم ہو سی“ کو شرف پذیرائی بخشے اور بروز حشر ان
کے لئے بخشش کا ذریعہ ثابت ہو۔ آمین

ڈاکٹر محمد مشرف حسین انجم

مورخہ 14-7-2000

سچی گل

سبھ تعریفوں اللہ سوہنے دی ذات واسطے بن جس نے سانوں سرکار ﷺ
دی امت پچ پیدا فرما کے ساڈے تے احسان عظیم کیتا۔ سرکار ﷺ دی شان
پچ ہک لفظ وی لکھنا بڑی وڈی سعادت اے۔

میں سوچ وی نہیں سگدی ساں کہ میں اپنے آقا ﷺ دی حب پچ
نعتاں دی مالا پر وساں، میرے آقا ﷺ دی رحمت اس قابل کیتا اے کہ
میںوں پنجابی زبان پچ نعتیہ ماہیے لکھن دا اعزاز حاصل ہو یا اے قیامت
والے دن جد آقا دو عالم ﷺ دی مدحت و پچ لکھن والیاں نوں پکارا جاسی تے
اُس ویلے اس نا چیز داناں وی ہوسی تے ایہ چیز میری بخشش دا سبب بن جاسی۔
سرکار ﷺ دی تعریف پچ لکھن دا میںوں کوئی سلیقہ تاں حاصل
نہیں پر ایہ میری عقیدت تے آقا ﷺ دی ذات نال محبت دا ہک عاجزانہ اظہار
اے۔

اگر میںوں استاذی الکریم، حضور ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ صاحب
دی درسگاہ دی تربیت حاصل نہ ہوندی تے شاید میں ایڈ اوڈا گم نہ کر سگدی
اللہ تعالیٰ انہماں دے مزار اُتے رحمتاں نازل کرے۔

(آمین ثم آمین)

اس موقعے تے میں ایہ ضروری سمجھدی آں

کہ میں ملک دے معروف نعت گو شاعر ڈاکٹر محمد مشرف حسین انجم
 'داوی شکر یہ ادا کر اں جنہاں نے میری کتاب مکمل کرن چ میری رہنمائی
 کیتی اے تے جنہاں وی حوصلہ افزائی دے نال میری ایہ کتاب چھپ
 کے منظر عام تے آئی۔

میں دعا کر دی اں کہ اللہ کریم محبوب ﷺ دے صدقے میری
 اس کاوش نوں قبول فرماوے تے میرے لئی ایہ مغفرت واسبب بن
 جاوے۔ (آمین)

گر قبول افتد زہے عز و شرف

صائمہ یا سمین

فارغ التحصیل اکیڈمی الغوثیہ للبنات بھرہ شریف

معرفت۔ ناصر جیولرز بلاک نمبر 3 سرگودھا

پھل رنگ برنگ ہوسن
 گلشن نعتاں دے
 ہر ویلے سنگ ہوسن

111088

حمد یہ ماہیے

پالیاں	خوشیاں	میں
تسلیاں	پڑھ	پڑھ
منالیاں	نوں	میں
	☆	
کرلیاں	رب	میں
کے	رکھ	سجدے
لیساں	بھر	میں
	☆	
چا	کرلی	رب
صدقے		محبوب
چا	تریسی	میری

نعتیہ ماہیے

کی دم دا وساہ ہو سی
 ہر ویلے نظر اں وچ
 اُس در دی راہ ہو سی



ہن کیوں انکار ہو سی
 ہر ویلے اکھیاں وچ
 سرکار دا پیار ہو سی



ہنجواں دے سیلاب ہو سن
 طیبہ جاون نوں
 سبھ دل بے تاب ہو سن

اے	مدلوا	وا	غم	ہر
دی	اکھیاں			ٹھنڈک
اے	ساوا	روضہ		اور
ہوسی	چور	چکنا		شیشہ
کر سن		کرم		سرکار ﷺ
ہوسی	نور	بے	دل	کیوں
اے	دی	کچ	چوڑی	ایہ
کے	لے	ناں	دا	سرکار ﷺ
اے	بچدی	توں	دکھاں	جند

ایہ بدلیاں چھا گیاں ہن
 کدوں میں مدینے جاساں
 ایہ سوچاں کھا گیاں ہن

مُندری دا گنہ گنہ
 ہر ویلے نظراں وچ
 آقا ﷺ دا مدینہ اے

کیڈا سوہنا ہ سہرا اے
 سوہنے مدنی ﷺ دا
 وا لضحیٰ دا چہرہ اے

ہن	جالیاں	دیاں	روئے
دیاں	ﷺ	مدنی	سوئے
ہن	کالیاں	زلفاں	سوہنیاں

ہن	تارے	چمکدے	ایہ
دے	گلیاں	دیاں	طیبہ
ہن	نظارے	سوئے	کیڈے

ہن	سُخیاں	نہراں	ایہ
ہووے	دید	دی	سوئے ﷺ
ہن	اکھیاں	روندیاں	ایہ

ایہ پانی نہر وا اے

شہرہ دو عالم وچ

آقا ﷺ دے شہر وا اے

ایہ باغ امرود وا اے

رب فرمیںدا اے

وڈا رتبہ دُرود وا اے

سونے دی گانی اے

شہرہ تمنا دی

ہر شام نورانی اے

بس اڑیاں تے آگئی اے
 طیبہ دی جدائی آقا ﷺ
 میری چندڑی نوں کھاگئی اے

پٹیاں تے جگ ہوندے
 ہر ویلے روندے ہاں
 اسیں طیبہ دے سگ ہوندے

کی لوڑاں نیں طور دیاں
 کیدیاں شانناں ہن
 میرے سوہنے حضور ﷺ دیاں

کوئی کلب دا پور ہووے
 دل رگی صائمہ دا
 کیوں مدنی ﷺ توں دور ہووے

پھل پٹیاں تے وکدے ہن
 سرکار ﷺ دے قدموں وچ
 نر عاشقاں دے جھکے ہن

دو پتر اناراں دے
 نعت دی نگری وچ
 دکھ مٹن ہماراں دے

رنگ کعبے دا کالا اے
 سرور دو عالم وا
 میرا کملی ﷺ والا اے

ایہ دھڑکن کہندی اے
 آقا ﷺ تے درود پڑھ لے
 ٹھنڈ سینے وچ پیندی اے

ریتاں دے ٹیلے ہن
 سوہنے مرے مدنی ﷺ
 سارے جگ دے وسیلے ہن

ایہ میں سبق پکا لیسناں

روضے دیاں جالیاں نوں

میں سینے نال لا لیسناں

کعبے داغلاف ہوسی

آپ ﷺ کرم کرن

ہر لغزش معاف ہوسی

میرا دل وی کھس جاندا

چہرہ عاشق طیبہ میں

رب اوہدے نال رُس جاندا

اے	وسدا	پا	بینہ	ایہ
آکھو	سلام	تے	سوہنے	
اے	وسدا	چ	آیت	رب
ہویا	اسلام		مذہب	میرا
اُٹے	لباں		وقت	ہر
ہویا	نام	دا	پاک	نبی
ہوسی	اصلاح		میری	ہن
لیساں	واناں		سرکار	
ہوسی	فلاح		رات	دن

ایہ دل بے غم ہو سی

حشر دیہاڑے وی

آقا ﷺ وا کرم ہو سی

کیڈی سوہنی برسات ہو سی

سرکار ﷺ دانال لیسال

سرکار ﷺ دی بات ہو سی

کوئی بتی بل جاسی

حُب مدینہ وچ

ایہ ہستی ڈھل جاسی

کوئی	سوہنی	ترکیب	ہوسی
سرکار <small>ﷺ</small>	بلا		لیسن
میرا	چنگا	نصیب	ہوسی
ایہ	مخوشبو	حل	گئی
طیبہ	وی	جدائی	وچ
میری	جندڑی	زل	گئی
پھل	ہدا	سرے	دا
پاک		نظارہ	ہے
مدنی <small>ﷺ</small>	دے	ڈیرے	دا

ایہ	چادر پئی	محبوبی
درتے	بلاؤ	آقا پئی
ساڈی	چنگی پئی	ممدی
ایہ	تاں	عطر
طیبہ	دل	پیا
میرا	دل	وی
ایہ	تاں	بوٹا
کیڈا	سوہنا	رتبہ
دائی	حلیمہ	دی
		ڈاچی
		دا
		اے
		وا

دی	مدینے	بات	کیا
جاسی	مل		میںوں
دی	مدینے		خیرات
وا	رنجھی	فائدہ	کیہڑا
چلے	ول		طیبہ
وا	زندگی	ہے	کیہڑا
تہ	ہے	وج	تہ
نوں	روضے	کے	دیکھ
اللہ	بسم	کرساں	میں

کوئی	ہتھ	وچ	چیز	ہوسی
ایہ	صائمہ	ہر	ویلے	
اُس	در	دی	کنیز	ہوسی
قرآن	وا	حرف	ہوسی	
آقا ﷺ	دی	الفت	وچ	
ایہ	جندڑی	صرف	ہوسی	
نعتاں	دے	حروف	ہوسن	
حشر		دیھاڑے	وی	
اوہ	آپ ﷺ	روف	ہوسن	

میرے	کول	مقیم	ہوسن
سرکار ﷺ	کرم		کرسن
سرکار ﷺ	کریم		ہوسن
ایہ	حسن	بیاں	ہوسی
ہر	وقت	لباں	اُتے
نعتاں	داسماں		ہوسی
ہتھاں	تے	حنا	دیکھی
خلقت	دے	لباں	اُتے
آقا ﷺ	دی	ثنا	دیکھی

ایہ دریا راوی اے

الفت سوئے دی

اس دل تے حاوی اے

کندھیاں تے دوشالہ اے

آپ ﷺ دی رحمت نے

مینوں خوب سنبھالا اے

ہتھ وچ دوپہری اے

دیوانی مدنی ﷺ دی

ایہ جندڑی میری اے

ایسہ پھول دورنگا اے
 آقا ﷺ نے کرم کیتا
 میرا حال وی چنگا اے

کھیتاں / وچ دھان ہو سی
 سرکار ﷺ واناں لیساں
 ہتھ وچ قرآن ہو سی

کپڑے دیاں دھجیاں ہن
 خاطر سوئے ﷺ دی
 ایہ دھڑکناں سجیاں ہن

پانی دا چھڑکاؤ اے

ہر ویلے طیبہ ول

اس دل وا جھکاؤ اے

کعبے وا حج کرساں

آقا ﷺ دے روضے وا

دیدار میں رج کرساں

مُن ٹھنڈی ہوا گھلسی

آقا ﷺ دے روضے دی

کیوں مینوں راہ بھلسی

منالپساں	عید	میں
کر کے	ول	طیبہ
وہالپساں	نیر	میں
اے	کمانا	دن
دا	جاون	طیبہ
اے	سہانا	ہر
اے	کستوری	ڈٹی
دا	نگری	سوہنی
اے	نوری	ہر

آئیاں	بازار	دوکاراں
آقاؑ	منظوری	کرو
آئیاں	کرن دیدار	اکھاں
کے	دھو دھو	پھل
گیاں	جھیل	اکھاں
کے	رو رو وچ	آقاؑ
ہن	چھائے ہوئے	نوری
آکھو	سلام کے	سبھ
ہن	ہوئے آئے	میرے

بہتی بال کے رکھدی آں
 آقاؑ وا ناں لے کے
 ہر شے میں چھدی آں

اوہ دور لاٹانی اے
 سوہنے آقاؑ دی
 سوہنی اکھ مستانی اے

ایہ پینڈے دور دے ہن
 طیبہ ول جانا اے
 اوتھے رستے نور دے ہن

الفت وا نصاب ہو سی

میرے خیالوں وچ

طیبہ وا گلاب ہو سی

پھلاں دی کیاری اے

آقا ﷺ دی محبت وچ

ہر چیز وساری اے

طیبہ نول ے جانی آں

سرکار ﷺ وا ناں لے کے

سرکار ﷺ وا کہانی آں

ہن	فضاواں	اٹھیاں	مہک
ہن	چاندیاں	ول	طیبہ
ہن	راہواں	سوہنیاں	سجھ
ہن	پروانے	دے	شمع
سرور ﷺ		نبی	اصحاب
ہن	دیوانے	دے	آقا ﷺ
جاسن	کھل	سوہنے	پھل
بنساں	گدا	دی	طیبہ
جاسن	مل	خوشیاں	مینوں

سوہن وا جلوہ اے
 ہر ویلے نظراں وچ
 طیبہ وا جلوہ اے

کیڈی سوہنی حنائل ہے
 طیبہ دل ہر ویلے
 ایہ دل میرا مائل ہے

میرے کولے درود ہو سی
 میرے لبیاں لٹے
 آقا ﷺ دا ملوڈ ہو سی

ہوئی ہوئی ہوئی
پسٹاں ہوئی ہوئی ہوئی
ہوئی ہوئی ہوئی

ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی
کے لکھ لکھ لکھ لکھ
ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی

اے شہر دی باسی اے
توں ضیائے ازلاں توں
اے مدنی مدنی مدنی اے

سونے دے عین ہونے
 آقا علیؑ دی محبت ہونے
 نمناک ایہ نین ہونے

میں خوش نظر ہوسال
 ہر ویلے آقا علیؑ دی
 میں دست نگر ہوسال

ایہ فاصلے ڈھا چھوڑو
 خاک مدینہ دوج
 مینوں ہن دفنا چھوڑو

ہو سی	دار	دار	دار
تے	دار	دار	دار
ہو سی	دار	دار	دار
جاسن	چھٹ	چھٹ	چھٹ
کر سن	کر م	کر م	کر م
جاسن	چھٹ	شاخاں	شاخاں
جاسی	کٹ	مشکل	مشکل
لیساں		داناں	داناں
جاسی	ہٹ	سطلت	سطلت

دن
آقا ﷺ
میرا
سیدھے
دیاں
اکھیاں
راو چا پین

ایہ
دربار تے
غبارا
پھٹ
جاویں
جاون

ایہ
دل
وی
جوت
جاویں

ایہ
آقا ﷺ
غفلت
گھٹ
داناں
لیساں

دل
خوشی
نال
کٹ
جاویں

ہو گی

رہناک

نہ

وچ

نظران

رہا

ہو گی

پاک

رہے

ہو گی

مان

وا

اندر

دل

وہلے

ہو گی

دھیان

دا

اے

سوئی

کے

پڑھ

سنان

وچ

خیالات

دے

پہنچا

اے

روئی

حشری

الہی

آقا ﷺ دا ذکر ہوئی
 ہر ویلے دل اندر
 طیبہ دی فکر ہوئی

ہتھ وچ راہ داری اے
 آپ ﷺ دی الفت وچ
 ایہ دنیا وساری اے

ایہ وی رشتہ طے ہوئی
 سرکار ﷺ دی رحمت دی
 میرے ہتھ وچ شے ہوئی

ہے

دی

ہے

ہو سی

آسی

ہو سی

اے

پڑھدا

اے

مگر

مگر

مگر

فروٹ

کدوں

زوت

گیا

درو

گیا

مگر

مگر

مگر

مگر

مگر

دل

وا

روز

مگر

مگر

مگر

مگر

مگر

مگر

مگر

مگر

مگر

مگر

ایہ پھل وی تازہ کھانے
 صلّ علیٰ کھانا
 الفت دا تقاضا اعلیٰ

کوئی سوہنی پو شاک ہوندی
 ہر ویلے روندی آن
 میں طیبہ دی خاک ہوندی

اکھیاں پر غم ہوئیاں
 آقا نے کرم کیا
 ظلمت توں بے غم ہوئیاں

جاسی

رک

السن

السن

وج

غلامی

وکی

السن

جاسی

جھک

کر

السن

کرساں

رج

میں

السن

ہوئی

کرم

دا

السن

کرساں

حج

دا

السن

لیساں

پکا

میں

السن

کے

لے

داناں

سرکار

لیساں

مہکا

دل

السن

کوئی سوہنی راہ ہوگی

ہر ویلے دل اندر

سرکار ﷺ دی چاہ ہوگی

ایہ جندڑی ڈٹ جاگی

سرکار ﷺ کرم کر سگ

ایہ غربت ہٹ جاگ

ایہ راہِ نجات ہوگی

آقا ﷺ دی محبت

دل وچ بہتات ہوگی

ہوئی

وچ

ہوئی

ہوئی

وچ

ہوئی

لیساں

وچ

لیساں

بیم

وینا

شر

راہگیر

الفت

نیر

بڑھا

الفت

تڑپا

راہ

سہری

طلات

دل

دی

و

قدم

دی

دل

راہ

راہ

راہ

راہ

آپ

دل

میل

آپ

راہ

ہوئی	جگا	رت	ہن
وچ	نگری	دی	نعت
ہوئی	مزہ	دا	جیون
ہو سن	حد	بے	خوشیاں
ہوئی	کرم	دا	آقا ﷺ
ہو سن	رد	بلاواں	ایہ
ہوئی	رکاب	وی	لوہے
دا	جاون	ول	طیبہ
ہوئی	شتاب	سفر	ایہ

اے رکابی دلی

وی جاؤں نے

اے بیٹالی دج

اے رکاو دیا

ول طیبے ویلے

اے جھکاؤ دا دل

اے رگڑیا سوچاں

اے دوری تون

اے جھگڑیا وی دل

اساں	عالم	نوں	دوسیا
آپ ﷺ	دی	الفت	وچ
اکھیاں	توں	مینہ	دوسیا

پھل	رنگ	برنگ	ہوسن
گلشن		نعتاں	دے
ہر	ویلے	سنگ	ہوسن

ایہ	سالاں	تمام	ہوینا
ہر	ویلے	نعتاں	دے
گلشن	وچ	کام	ہوینا

ہو سی - انظار -

ول - روئے -

ہو سی - تار - دی - دل -

آجاسی - روون -

کرسن - کرم -

جاسی - پا - منزل -

ہو سی - زار - جزہ -

دا - نگری - دی -

ہو سی - خار - تے - چل -

کوئی	رحمت	اتری	اے
آقا ﷺ	دا	کرم	ہو یا
ایہ	دھڑکن	ستھری	اے
میں	سجدہ	کردی	آں
عشق		محبہ ﷺ	وج
میں	آہوواں	بھر دی	آں
میں	پانی	نہر دی	آں
نام	نبی ﷺ	لے	کے
ہر	ویلے	ٹھر دی	آں

ہویا	سُر	سودھنا	کیرا
دا	لکھن		نعتاں
ہویا	سُر	حاصل	میتوں

لیساں	ملا	سُر	میں
وچ	نگری	دی	نعت
لیساں	کھلا	پھول	کئی

اے	فانی	سرائے	ایہ
کے	لکھ	لکھ	نعتاں
اے	منانی	ذات	اک

گھوڑا تیزی نال دوڑیا اے
 سرکار ﷺ واناں لے کے
 مکھ دنیا توں موڑیا اے

ایہ موسم سرمایا اے
 ہر ویلے طیبہ دی
 خوشبو سی آئی اے

ایہ رنگ سرمئی ہوئی
 ہر ویلے طیبہ ول
 ایہ سوچ وی گئی ہوئی

ہو سی	گین	مُرمہ	اکہ
دا	رحمت	دی	آپ ﷺ
ہو سی	یقین	ویلے	ہر
ہو سی	سفید	رنگ	ایہ
وچ	محمد ﷺ		عشق
ہو سی	قید	دھڑکن	ایہ
ہو سن	سکول	دینی	ایہ
ہو سی	کرم	دا	آقا ﷺ
ہو سن	مقبول		عرضان

کوئی بوئے بوئے بوئے

ہر ویلے ویلے ویلے

ایہ قلب قلب قلب

دل وچ وچ وچ

آقا ﷺ دی دی دی

ایہ کاروبار کاروبار کاروبار

کیوں جگ جگ جگ

آقا ﷺ وا وا وا

ہر عمل عمل عمل

ایہ	سُوت	میں	کت	لیناں
سہرکار ﷺ	دی	رحمت	دی	
میں	سرتے	چھت	لیناں	
ایہ	ندیاں	سگ	وین	
آقا ﷺ	دیاں	قداں	وچ	
ایہ	ساہواں	مک	وین	
کیوں	قلب	سیاہ	ہوسی	
آقا ﷺ	دی	مجت	وچ	
ایہ	مست	نگاہ	ہوسی	

کیوں	سیم	و تھور	ہو سی
سرکار ﷺ	کرم		کر سن
میری	روشن	گور	ہو سی
میں	شاعرہ	ہو گئی	آں
نعت	دی	نگری	وچ
دن	رات میں	کھو گئی	آں
کوئی	شب	چراغ	ہو سی
ذکر	دی	مغفل	وچ
دل	باغ و	باغ	ہو سی

ہویا	حرف	وا	مرآن
وا	مدحت	دی	نرکار
ہویا	شرف	حاصل	میںوں
ہوسی	عقیق	سچا	کوئی
دی	مدنی		رحمت
ہوسی	شفیق	ویلے	ہر
ہوسی	دین	کامل	میرا
دی	جاون		طیبہ
ہوسی	شوقین	صائمہ	ایہ

ہر ویلے صبر ہوئی

سرکار ﷺ کرم کرسن

میری روشن قبر ہوئی

دل سجدہ ریز ہو یا

ذکر نبی سرور ﷺ

بڑا طرب انگیز ہو یا

کعبے وا ظواف ہوئی

آقا ﷺ دا کرم ہوئی

ہر لغزش معاف ہوئی

ہوسی	کفیل	ذکر	ایہ
ہوسی	کرم	دا	آقا ﷺ
ہوسی	سبیل	دی	چون
ہوسی	طویل	سفر	ایہ
کرسن	کرم		سرکار ﷺ
ہوسی	جمیل	عمل	ہر
ہوسی	داکیل		سونے
وچ	محمد ﷺ		عشق
ہوسی	علیل	جان	ایہ

میرے ہتھ وچ کاپی اے

سرکار علیہ دی الفت دی

خوشبو وچ چھاپی اے

میں نعتاں لکھدی آں

طیبہ جاون نوں

ہر ویلے سکدی آں

سوئے دی کٹوری اے

طیبہ دیاں راہواں تے

اساں دھڑکن ٹوری اے

اے	کٹیا	وہج	جنگل
کرسن	کرم	چا	آقا ﷺ
اے	دکھیا	جندڑی	میری
ہوسی	کدال	دی	لوہے
دی	رحمت	دی	سرکار ﷺ
ہوسی	شال	سرتے	میرے
ہویا	ارض	کرہ	سوہنا
سرور ﷺ		نبی	ذکر
ہویا	فرض	تے	مخلوق

ایہ	عرق	کشید	ہوسی
آقا ﷺ	دی	محبت	وہج
ایہ	تڑپ	مزید	ہوسی
ایہ	کشیدہ	کاری	اے
تصویر		مدینے	دی
اکھیاں	تے	اُبھاری	اے
ہتھ	وہج	کف	ہوسی
ایہ	صائمہ	آقا ﷺ	دی
نگری	دی	فقیر	ہوسی

اے	کفارہ	وا	عصیان
وچ	محبت	دی	آقا
پیاراے	ایہ	روپ	ساڈا
ہوسن	کلمات	سوہنے	ایہ
وچ	الفت	دی	سرکار
ہوسن	نغمات	سوہنے	ایہ
اے	کناری	دی	آنچل
دی	مدینے		خاک
اے	پیاری	جان	میںوں

میں پھل وانگوں کھل جاساں

آقا ﷺ دی نگری دی

میں خاک چ مل جاساں

چوڑیاں دی کھنگ ہو سی

ہر ویلے نعتاں دی

دامن تے دھنگ ہو سی

چوڑیاں ۵ کھنگائیاں ہن

سرکار ﷺ داناں لے کے

آساں رحمتاں پائیاں ہن

کھیں سوہنا کوئی
 ہوسی وی سرکار علیہ السلام
 ہوسی بھیس ویلے ہر

اے واکیلا رنگ پیلے
 وا رحمت وی سرکار علیہ السلام
 اے ریلا پاسے ہر

گاگرے وچ ہتھ میرے
 وچ الفت دی آپ علیہ السلام
 ساگرے ایہ سدامت

دھاگے	دی	تنگی	اے
سرکار ﷺ	دی	رحمت	دی
دامن	تے	جھلکی	اے
اکھیاں	ونچ	ندی	اے
جیہڑی	ذکر	بنا	گزری
اوہ	زندگی	روڈی	اے
ڈبے	ونچ	گلوکوز	ہوسی
آقا ﷺ	دی	محبت	ونچ
ایہ	محفل	روز	ہوسی

اے	کناری	گوٹا	کوئی
دی	جاون	ول	طیبہ
اے	تیری	رات	دن
اے	مافی	وج	ہتھ
دی	آقا		رحمت
اے	کافی	ویلے	ہر
ہن	گھڑیاں	دیاں	خوشیاں
دیاں	آقا	پاسے	ہر
ہن	جڑیاں	رحمتاں	بس

تاراں	دا	لچھا	اے
آقا ﷺ	دا	کرم	ہویا
ہر	عمل	وی	اچھا
ہر	ظلمت	پاش	ہو سی
آپ ﷺ	دی	رحمت	دی
دامن	تے	شبابش	ہو سی
ایہ	ماہ	مبارک	اے
آقا ﷺ	دا	کرم	ہویا
دل	دنیا	توں	تارک

ہوسی	واجال	سوچاں
ہو کے	جدا	طیب
ہوسی	حال	ایہ
ہویا	روم	ایہ
وچ	محبت	آقا
ہویا	محلوم	ایہ
ہوسن	تریوز	ہتھ
ویلے	ہر	اکھیان
ہوسن	مرکوز	طیب

ہوتی	پھول	وچ	تھ
وچ	نبوت		دربار
ہوتی	قبول	نعت	ایہ
ہوتی	مشغول	وچ	نیکی
دی	نگری	دی	آپ ﷺ
ہوتی	دھول	وچ	اکھیاں
لیساں	چلا	مشین	ایہ
کے	لے	داناں	سرکار ﷺ
لیساں	بھلا	نوں	ہر

ہوئی	مل	دی	آٹے
تے	نگری	دی	سرتکار
ہوئی	دل	انیہ	قربان
ہن	چھیاں	دیاں	آٹے
وچ	مدحت	دی	آقا
ہن	تھکیاں	بضال	کدوں
ہن	چوڑیاں	وچ	بانہواں
باہجوں		نبی	ذکر
ہن	گوڑیاں	گلاں	سبھ

اکھیاں وچ نوم ہوئی

سوہنے دی محبت وچ

مخموں ایہ قوم ہوئی

ایہ نام وری ہوئی

سرکار دانوں لے کے

ہر شاخ ہری ہوئی

بڑا نام و نمود ہوئی

ہر ویلے لب اُٹے

سوہنا پاک درود ہوئی

اے	چھائی	رحمت	ایہ
دی	نعتاں	ویلے	مہر
اے	پائی	خوشبو	اساں
ہوسی	نچوڑ	دا	پھلاں
ول	طیبہ	ویلے	ہر
ہوسی	دوڑ	دی	اس
ہویا	قیف	دا	لوہے
وچ	مجت	دی	آقا پتھی
ہویا	نحیف	بدن	ایہ

نصیب آزما لیاں

آپ ﷺ داناں لے کے

میں دل بہلا لیاں

ایہ نعتیہ کلام ہو یا

سرکار ﷺ دی خدمت وچ

میرے دل وا سلام ہو یا

ایہ نعت خانہ اے

ہر ویلے نعتاں وا

میرے کول خزانہ اے

ہوئی	نفس	سوچ	ہر
دی	جاون	درتے	اس
ہوئی	ریس	دل	اس
ہو یا	نقاب	تے	چہرے
ہو یا	کرم	دا	آقا ﷺ
ہو یا	ثواب	تے	دامن
ہو یاں	گزار	نماز	میں
وج	محبت	دی	آقا ﷺ
ہو یاں	بیمار	ویلے	ہر

سونے	دی	ہندیا	اے
آقا علیہ السلام	دی	الفت	دی
اکھیاں	وچ	ہندیا	اے

دل	نو	آموز	ہو پیا
آقا علیہ السلام	دی	محبت	وچ
بیمار	ایہ	روز	ہو پیا

ڈبیا	وچ	زیرہ	اے
نعتاں		لکھن	دا
ازلاں	توں	وتیرہ	اے

رحمتِ دا وُزُو ہویا

صدقے مدنی ﷺ دے

عالمِ دا وجود ہویا

ایہ نبجاں تھم گئیاں ہن

سرکارِ ﷺ دے روضے تے

ایہ نظراں جم گئیاں ہن

سوئے دی مہندی اے

اُس درتے جاون دی

بس حسرت رہندی اے

ہتھ وچ پھوڑا اے

طیبہ توں جدا ہو کے

ایہ جیوں گھوڑا اے

ایہ سچا قول ہو سی

سرکار ﷺ کرم کر سن

کیوں دل وچ ہول ہو سی

کوئی ہرن دا سینگ ہو سی

طیبہ دی الفت دی

اس دل وچ پینگ ہو سی

ہوسی سنت وچ مانی

دی غلامی دی آقا

ہوسی رت چ بدن اس

اے ڈھلپا کپڑا ایہ

دا نگری دی سرکار

اے بھکیا رستہ کدوں

ہوسی تخت دا لکڑی

وچ مدحت دی آقا

ہوسی مست دھڑکن ایہ

سونے دے کڑے ہوسن
 سرکار ﷺ دی مدحت دے
 نگ دل وچ جڑے ہوسن

ہر ویلے عیش ہو سی
 رحمت آقا ﷺ دی
 میرے کول ہمیش ہو سی

مَوْلَايَا صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَىٰ حَبِيْبِكَ خَيْرَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

ترجمہ :- اے مالک میرے درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ تک اپنے
حبیب ﷺ پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے۔

نمبر شمار	عنوانات کتب	مصنف	قیمت
-1	ورفعنا لک ذکرک	سید رسول ترگوی	80/-
-2	نصاب جمال	محمد اکرام شاہ جیلانی	100/-
-3	شیشہ آنکھیں پتھر ہاتھ	انوار فریدی	150/-
-4	سوانح حیات (سیدنا طاہر علاؤدین)	پروفیسر محمد رفیق	120/-
-5	مجالس مرشد (سیدنا طاہر علاؤدین)	محمد عمر حیات الحسینی	80/-
-6	پگھل جائیں گی زنجیریں	انوار فریدی	150/-
-7	جہان نعت	پروفیسر محمد رفیق	80/-
-8	توحید بدعت کی زد میں	ماجد صغیر قریشی	46/-
-9	فن مضمون نویسی	ظفر اقبال محسن	96/-
-10	ظہور مصطفیٰ ﷺ	جسٹس محمد الیاس	80/-
-11	دعوت کا انقلابی طریق کار	پروفیسر محمد رفیق	120/-
-12	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	محمد عمر حیات الحسینی	80/-
-13	جدید مسائل کا اسلامی حل	پروفیسر محمد رفیق	80/-
-14	تحفۃ الرضاء فی میلاد مصطفیٰ ﷺ	رضا محمد شاہ ہاشمی	65/-
-15	ہر شہر میں جنگل پھیل گیا	انوار فریدی	150/-
-16	تاجدار کائنات کی نصیحتیں	منظر حسین	25/-
-17	فرمودات قائد انقلاب	طاہر حمید تنولی	120/-
-18	مشعل سیرت (اول)	عبدالغنی تائب	80/-
-19	سفر نور	ضیاء نیر	80/-

مختصر سرف حسین انجم

ماہیہ فار شاعر و ادیب اور عالم نگار

بکثرت سے تیریں خوشبو

(شعری مجموعہ)

(شعری مجموعہ)

(نثری مجموعہ)

(شعری مجموعہ)

سوئے دیباہ پیداس

(پنجابی نعتیہ مجموعہ)

(شعری مجموعہ)

(نعتیہ مجموعہ)

(نعتیہ مجموعہ)

(شعری مجموعہ)

(شعری مجموعہ)

آراء و نظریات شاعری